السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو نمازیں بلوغت کے بعد بوجہ سستی یا بے پرواہی کے رہ گئی ہیں۔ اب جب کہ وہ پکا نمازی بن گیا ہے تو کیا گذشتہ نمازیں پڑھی جائیں تو کس طرح اور کس وقت۔ ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلوغ کے بعد اگر نمازیں تھوڑی ہوں جو آسانی سے ادا ہو سکتی ہوں تو ادا کر لی جائیں اگر زیادہ مدت کی ہوں جن کو ادا کرنا مشکل ہو تو یہ ہی کافی ہے۔ حیض والی کو نماز اس لئے معاف ہے کہ عموماً ہر ماہ حیض آتا ہے اگر ہر مہینہ میں حیض کی نمازوں کو دہرائے تو مشکل ہے اس لئے شرع نے معافی دی ہے پس اس سے تارک نماز کا حکم سمجھ لیں۔

وباللہ التوفیق

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد01